بدل اشتراک

فی پرچہ ۰۰ — ۳۶ روپے

ششماہی ۰۰ — ۶۰ روپے

سالانہ ۰۰ — ۱۰۰ روپے

ناشر

سیّد محمد متین ہاشمی ایم اے ڈائریکٹر
مرکز تحقیق (ریسرچ سیل) دیال سنگھ
ٹرسٹ لائبریری نسبت روڈ لاہور

طابع: میاں عبدالماجد
باہتمام: محمد سعید مینجر
امپرنٹ آفسٹ پرنٹرز ۸-ایبٹ روڈ
لاہور، فون ۲۲۴۳۶۵

القیاس

مولانا سید محمد متین ہاشمی ایم۔اے

لغوی معنی : قیاس لغت میں "تقدیر" (اندازہ لگانے) کو کہتے ہیں کہا جاتا ہے
قست الارض بالقصبۃ (میں نے زمین کو ناپنے کی لکڑی سے ناپا)
اسی طرح کلام عرب میں مستعمل ہے: قست الثوب بالزراع (میں نے کپڑے کو گز سے ناپا)
لغوی اعتبار سے قیاس میں اصل اور فرع کے درمیان "تساوی" ضروری ہے۔ نیز یہ بھی ضروری ہے کہ اصل اور فرع کے درمیان اصل کے حکم سے جو علت مستنبط ہو رہی ہے ان کے مابین استواء ہو[1]

اصطلاحی تعریف قیاس کی اصطلاحی تعریف میں علماء کے مختلف اقوال ہیں۔ نورالانوار میں ہے۔

القیاس فی اللغۃ التقدیر وفی الشرع تقدیر الفرع بالاصل فی الحکم والعلۃ[2]

قیاس لغت میں اندازہ لگانے کو کہتے ہیں۔ اصطلاح شرع میں حکم و علت کے اعتبار سے فرع کا اندازہ اصل سے لگانے کا نام قیاس ہے۔

علامہ آمدی نے ابو ہاشم اور قاضی عبدالجبار کی تعریفات بھی نقل کی ہیں لیکن انہوں نے ان تعریفات کو غیر جامع قرار دے کر باطل ٹھہرایا ہے۔

---

[1] سیف الدین ابوالحسن علی بن ابی علی بن محمد الآمدی : الاحکام فی اصول الاحکام : ۳ : ۲۷۳

[2] ملاجیون : نورالانوار ص ۱۹۰ طبع مصطفائی لکھنو ۱۲۸۸ھ